مطالعہ کی میز پر تبصرہ کتب

تبصرہ نگار
پروفیسر محمد یاسین ظفر
(پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد)

ماہنامہ دعوت اہل حدیث کا ختم نبوت نمبر

اللہ تعالیٰ نے پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کو بے شمار فضائل اور خصوصیات سے نوازا۔ آپ اعلیٰ ترین نسب کے حامل اور معزز ترین قبیلہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے'' ان اللہ اصطفٰی کنانۃ من ولد اسمعیل واصطفٰی قریشا من کنانۃ واصطفٰی من قریش بنی ہاشم واصطفانی من بنی ہاشم ''(صحیح مسلم) نبی اور رسول ہمیشہ عالی نسب ہوئے ہیں۔ ہرقل نے بھی ابوسفیان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا تھا۔''کذلک الرسل تبعث فی نسب قومہا''

آپ ﷺ کا تذکرہ جمیل تورات اور انجیل میں بھی کیا گیا۔ اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے بھی آپ کی بشارت دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا''انا دعوۃ ابراہیم وکان آخر من بشربی عیسی بن مریم'' اللہ تعالیٰ نے آپ کو معجزات سے نوازا۔ اور خاص کر اسراء اور معراج کے ذریعے تمام انبیاء پر فوقیت دی۔ آپ کو معجزات میں قرآن کریم جیسی کتاب عطا کی۔ جو رہتی دنیا تک ایک چیلنج اور زندہ معجزہ ہے۔ آپ ﷺ پوری کائنات کے لیے رحمت ہیں۔ فرمایا''وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین'' آپ ﷺ مکارم اخلاق کی تکمیل کرنے اور معلم کی حیثیت میں مبعوث ہوئے۔ آپ ﷺ کی خصوصیت کا نکتہ عروج خاتم النبیین ہونا ہے۔ دین اسلام کی تکمیل کی بشارت ختم نبوت کی طرف واضح اشارہ ہے۔'' الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ''جہاں دین اسلام مکمل ہوا۔ وہاں نبوت کا دروازہ بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا۔ اب یہ آخری دین قیامت تک کے لیے باقی رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی نسبت بہت واضح فرمان جاری کر دیا۔'' ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین '' آپ ﷺ قصر نبوت کی آخری اینٹ ہیں۔ جس کے بعد اب کسی اور اینٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جس عظمت اور شرف سے نوازا۔ اعداء اسلام کی ہزار ہا ریشہ دوانیاں اسے دھندلا نہ سکیں۔ اور آپ ﷺ کے سر پر سجا ختم نبوت کا تاج پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے۔ اور رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

تاریخ اسلام شاہد ہے کہ بہت سے دجال سستی شہرت کی خاطر قصر نبوت میں نقب زنی کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ذلت و رسوائی ناکامی و نامرادی ہمیشہ ان کا مقدر بنی۔ ایسے تمام افراد کا انجام انتہائی کرب ناک اور عبرت ناک ہوا۔

برصغیر میں انگریز سامراج نے بھی اسلام کے خلاف ایک گہری سازش کی اور ایک ایسے شخص سے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرایا۔ [illegible] انسانیت کے معیار پر بھی پورا نہ اترتا تھا۔ چہ جائیکہ نبوت جیسی عظیم ذمہ داری کا اہل ہوتا۔ اس بد خصلت اور بد مزاج نے محض [illegible] شمت کے لیے جہنم کا ایندھن بننا قبول کر لیا۔''خسر الدنیا والاخرہ اور خزی فی الدنیا وعذاب فی الاخرۃ'' کے [illegible]

آنجہانی مرزا کے جھوٹے دعوے پر علماء حق نے ختم نبوت کا بھرپور دفاع کیا۔ اور ہر سطح پر اسے اور اس کے حواریوں کو [illegible] ی۔ تقریری میدان ہو یا کہ تحریری، مناظرہ ہو یا مباہلہ ہر صاحب ایمان اور ختم نبوت کا کارکن کسی نہ کسی انداز میں اپنے جذبات [illegible] سات کا اظہار کر رہا ہے۔ اب تک لاتعداد کتب شائع ہو چکی ہیں۔ ہزاروں مضامین میں دلائل دیراہین سے نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت [illegible] بت کیا گیا۔ اور ملعون مرزا قادیانی کے کذب وافتراء کو طشت ازبام کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ بعض نے اسلام اور سائنسی نقطہ نظر سے بھی ثابت کیا کہ مرزا قادیانی انسان کہلانے کے بھی قابل نہیں۔ لاتعداد بیماریوں کا حامل خواہشات پرستی اور جنسی ہوس کا دلدادہ

ایک مربی ور ہبر کیسے ہوسکتا ہے؟

اہل اسلام کی ان بہترین کوششوں میں ایک تازہ کاوش ''دعوت اہل حدیث'' کا ختم نبوت نمبر بھی ہے۔ جس میں قابل قدر علمی تحقیقی 29 مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ ختم نبوت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور قادیانیت کا صحیح پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔ مضامین کا انتخاب بہت عمدہ ہے۔ ترتیب اور درجہ بندی بھی خوب ہے۔ رد قادیانیت میں علماء حق کا دل آویز تذکرہ موجود ہے۔ اسلاف کی دینی حمیت اور اسلامی غیرت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ عقیدہ ختم نبوت حیات مسیح علیہ السلام پر شبہات کا ازالہ مرزا قادیانی کا تعارف اور اسکی ہفوات کا ذکر بھی موجود ہے۔ اس باطل ٹولے کے خلاف عدالتی فیصلوں، غلام احمد پرویز کی دروغ گوئی اور بہت سارے موضوعات سے یہ نمبر مزین ہے۔ تحریک ختم نبوت کے ہراول دستے اہل حدیث علماء کی خدمات جلیلہ، بطل حریت مولانا ثناء اللہ امرتسری اور مولانا محمد حسین بٹالوی کا ذکر خیر بھی ہے۔ بعض باطنی فرقوں کا تقابل کے ساتھ کذاب اور دجال کا عبرت ناک انجام سے بخوبی آگاہ کیا گیا ہے۔

اس شاندار اشاعت پر ہم ''دعوت اہل حدیث'' کے ایڈیٹر حافظ عبدالحمید گوندل اور ان کے رفقاء کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ مساعی جمیلہ قبول فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے۔

ختم نبوت کا یہ نمبر ہر لائبریری کی ضرورت ہے۔ نیز ختم نبوت کے متوالوں کے لیے ایک نادر علمی ذخیرہ ہے۔ 480 صفحات پر پھیلا ہوا یہ ضخیم نمبر خوبصورت ٹائٹل اور عمدہ جلد بندی کے ساتھ بہت سی خوبیوں سے مزین ہے۔ جبکہ قیمت صرف 100 روپے ہے۔ جو کہ نہایت مناسب ہے۔ یہ نمبر جامعہ مسجد محمدی اہل حدیث پکا قلعہ چوک حیدرآباد سے مل سکتا ہے۔

تبصرہ نگار (ملک عبدالرشید عراقی)

مولانا عبدالحمید گوندل صاحب جماعت اہلحدیث پاکستان کے نامور عالم دین اور بلند پایہ صحافی ہیں۔ اور کافی عرصہ سے ''دعوت اہلحدیث'' کے نام سے ایک ماہوار رسالہ حیدرآباد سندھ سے شائع کر رہے ہیں آپ نے ''دعوت اہلحدیث کا ختم نبوت نمبر'' شائع کر کے ایک عظیم علمی خدمت سرانجام دی ہے۔ آپ اس نمبر سے پہلے مسلک اہلحدیث نمبر اور دفاع حدیث نمبر شائع کر کے ملک کے اہل علم اور اہل قلم سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

یہ نمبر 11 ابواب پر مشتمل ہے۔ اور مضامین کی تعداد 30 ہے مضمون نگاروں میں جماعت اہلحدیث پاکستان کے نامور اہل قلم شامل ہیں۔ پہلا مضمون مولانا حافظ عبدالحمید گوندل صاحب کا ہے جس کا عنوان ہے ''ختم نبوت ایک حقیقت پسند جائزہ'' یہ مضمون درحقیقت اداریہ کے قائم مقام ہے مقالہ نگاروں میں پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی صاحب' مولانا محمد افضل محمدی صاحب' مولانا محمد یاسین شاد صاحب' پروفیسر محمد دین قاسمی صاحب' مولانا حافظ صلاح الدین یوسف صاحب' مولانا محمد رمضان یوسف سلفی صاحب' مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب' مولانا محمد یحییٰ گوندلوی' مولانا حافظ فاروق الرحمان یزدانی صاحب' مولانا محمد یوسف نعیم صاحب اور کئی دوسرے اصحاب شامل ہیں۔ تمام مضامین و مقالات اپنے موضوع کے اعتبار سے بڑے جامع اور معلوماتی ہیں لیکن مولانا محمد افضل محمدی کا مضمون ''ختم نبوت پر واقعاتی شواہد' پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی کا مضمون حیات مسیح علیہ السلام اور مولانا محمد رمضان یوسف سلفی' حافظ صلاح الدین یوسف' مولانا محمد اسحاق بھٹی' مولانا محمد یحییٰ گوندلوی' اور مولانا فاروق الرحمان یزدانی صاحب کے مضامین اس نمبر میں منفرد حیثیت کے حامل ہیں دوسرے مضمون نگاروں کے مضامین بھی بہت عمدہ ہیں۔

مولانا حافظ عبدالحمید گوندل صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ختم نبوت نمبر شائع کر کے ایک عظیم علمی خدمت انجام دی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔

اس نمبر میں مسئلہ ختم نبوت کے متعلق مضامین کا اچھا خاصا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اور ایک قاری اس نمبر کے مطالعہ سے مسئلہ ختم نبوت سے واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔